

خلیل الرحمن، لالہ موسیٰ

اشارات (اپریل ۹۷ء) میں آپ نے موجودہ حکمرانوں کو کشمیر کے بارے میں بہت اچھی رہنمائی دی ہے۔ آپ نے فرمایا ہے کہ تمام امور بالآخر مذاکرات کی میز پر ہی طے پاتے ہیں، مگر یہ بھی تاریخی حقیقت ہے کہ ہم نے ہمیشہ بازی مذاکرات کی میز پر ہی ہاری ہے۔ ڈپلومیسی کے موضوع پر ہنری کسنجر کی کتاب، مذاکرات کی اہمیت پر خوب روشنی ڈالتی ہے۔ امریکہ نے اس میں مہارت کے ذریعے اپنے مفادات کی خاطر دوسری قوموں کو تکلیفی کا ناچ نچا رکھا ہے۔

حادثہ غور شید، یسٹر

لوح ایام (اپریل ۹۷ء) میں رفیع الدین ہاشمی نے انقلاب ایران کے دنوں کی یاد تازہ کر دی۔ مختار مسعود اب کون سی کتاب لکھ رہے ہیں؟ سرورق کے ڈیزائن تو بہت پیارے ہیں لیکن طباعت معیاری نہ ہونے سے، ان کی دل کشی ماند پڑ گئی ہے۔

سیرین انس، صادق آباد

ترجمان القرآن کی تحریریں جتنی خوبصورت ہوتی ہیں، ظاہری پیش کش میں اس لحاظ سے کمی محسوس ہوتی ہے۔ کئی درست نہ ہونے کی وجہ سے مختلف صفحات پر حاشیہ کا عرض مختلف ہو جاتا ہے اور نظروں کو بھدا لگتا ہے۔ سرورق پر تناسب نہ ہونے سے پہلا تاثر ہی اچھا نہیں ہوتا۔

عباس رشید بھٹی، کراچی

نفس کے فریب (اپریل ۹۷ء) میں امام غزالی کی کتاب کا نام احیاء علوم الدین لکھنا چاہیے نہ کہ احیاء العلوم یا احیاء علوم الدین۔ انگریزی الفاظ حسن ضروری ہوں، ضرور لائے جائیں لیکن جہاں مناسب اردو متبادل موجود ہوں، انگریزی سے اجتناب کیا جائے تو بہتر ہوگا۔

خریدار توجہ فرمائیں

تمام ادیبوں بذریعہ کراس چیک، ڈرافٹ یا منی آرڈر کی جائیں۔ بعض

احباب لفافہ میں ڈاک میں نوٹ ارسال کر دیتے ہیں۔ یہ ممنوع ہے۔